وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

مہر وُہ ہے خاک کے ذرّے جو کر دے زرنگار
اُونچی اُونچی چوٹیوں پر نور برسانے کیا

ایڈیٹر سید احمد علوی

چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنہ

کاکوری اخبار

نمبر ۵	کاکوری شنبہ ۱۵ فروری ۱۹۲۵ء مطابق ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ	جلد ۱

کہاں ہو !؟

(۱ - وطن کی فریاد اپنے گم گشتہ نازنینوں اور دردمند سپوتوں سے)

مری محفل کے میخوارو کہاں ہو! مرے ہمراز غمخوارو! کہاں ہو!
مری کشتی کے پتوارو! کہاں ہو؟ وطن کی آنکھ کے تارو! کہاں ہو!
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو؟

گلستاں کی ہوائیں ڈھونڈھتی ہیں ستاروں کی نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں
پپیہے کی صدائیں ڈھونڈھتی ہیں تمہیں نالے بھی آہیں ڈھونڈھتی ہیں
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو؟

چھپایا جب سے تم نے اپنا دامن ! گئیں رنگینیاں اُجڑا نشیمن !
ہے اب تو بجلیوں کی زد پہ خرمن صدائیں دے رہی ہے خاک گلشن !
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

نہ باقی اب رندوں کی محفل ! نہ گل باقی نہ اب غنچۂ دل
کہاں ہو میرے ارمانوں کے حاصل جدائی سے ہر اک ذرہ ہے بسمل
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

سر خورشید کی تابندگی میں !! ستاروں کی حسین رخشندگی میں
چمن میں اور گلوں کی سادگی میں !! تمہیں ڈھونڈا سحر کی تازگی میں !
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

تمہارے گیسوئے پرخم سنوارے !! نہ بھولو ہو مری گودوں کے پالے
تمہیں تو تھے مری آنکھوں کے تارے ! مجھے چھوڑا ہے اب کس کے سہارے

کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

مری ہر آرزو کا باب ہو تم !! اگرچہ گوہر نایاب ہو تم !!
جدا ہو مجھ سے پر بیتاب ہو تم ! مگر میرے لیے اک خواب ہو تم !
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

مری آنکھوں کی حیرانی نہ پوچھو ! جنوں کی فتنہ سامانی نہ پوچھو!
گلوں کی چاک دامانی نہ پوچھو ! نہ پوچھو میری ویرانی نہ پوچھو!
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

مری بربادیوں کی داستاں ہو! مری شوکت کا عظمت کا نشاں ہو!
مرے بھولا کہ نظروں سے نہاں ہو! ستارے ہیں کہ جگنو تم جہاں ہو!
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

مرے آغوش کی جنت نہ بھولو!! وطن کی خاک کی عظمت نہ بھولو!
نہ بھولو ہاں مری خدمت نہ بھولو!! خدارا تم مری عزت نہ بھولو!
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

یقیں ہے مجھ کو لیکن آؤ گے تم !! بہاریں ساتھ اپنے لاؤ گے تم !
مری بستی کو پھر چمکاؤ گے تم ! مسرت بن کے مجھ پر چھاؤ گے تم !
کہاں ہو اے مرے پیارو کہاں ہو!

(از حضرت باقر عباسی ثریا کاکوروی)

حُبُّ الوطن مِنَ الایمان

کیسا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے
اسکے بندے ہیں جو بنے گدائی محبت والے

جلد ۱	کاکوری سہ شنبہ ۱۵ فروری ۵۵ء	نمبر ۵

ہماری ڈاک

محترمہ عفت بانو زیبا کاکوروی از بارہ بنکی

آداب عرض! کاکوری اخبار ملا اور اسی آن بان سے جس طرح پہلے بھی ملا تھا۔ شکریہ کہ کسی کو وطن کی اس شدید ضرورت کا خیال تو آیا۔ نہیں بتا سکتی کہ کس قدر مسرت ہوئی ماشاءاللہ تعالیٰ آپ کے ارادوں میں برکت فرمائے۔ ایسے پُر آشوب زمانے میں اتنی ہمت بہت بڑی بات ہے یقیناً وطن والے کی ترقی کے لیے حتی الوسع کوشش کریں گے اور آپکے اس جذبہ کی بہت قدر کریں گے۔ دو شمارے مجھے ملے لیکن ۱۵ جنوری والے شمارے کا ہنوز انتظار ہے۔ غالباً ڈاک کی بد انتظامی کا شکار ہو گیا۔ چندے کے لیے انشاءاللہ آپ کو وی۔ پی۔ کی زحمت نہ کرنا پڑے گی۔ منی آرڈر بہت جلد ہی بھیج دیا جائے گا۔

جی ہاں! میں خود بھی کاکوری اخبار سے زیادہ کسی پرچہ کو اس کا مستحق نہیں سمجھتی جس میں میری نظمیں چھپیں کیونکہ نو سال کی عمر میں پہلی مرتبہ میرا افسانہ اور مناجات اسی میں شائع ہوئی تھی اور اسی نے مجھ میں ادبی ذوق پیدا کر کے آج اس قابل بنایا ہے۔ نہیں بتا سکتی مجھے کتنا عزیز ہے انشاءاللہ کسی وقت بھی اس کی خدمت سے باہر نہیں ہوں لیکن یہ صحیح رہی تھی کہ پہلی نظم اس میں ایسی چھپے جو وطن والوں کے جذبات کو ذرا جھنجھوڑ دے اور اس کا اثر اس پرچہ کی ترقی پر پڑ سکے اسی لیے یہ نظم جو خاص اسی لیے لکھی ہے حاضر خدمت ہے۔ امید ہے پسند آئے گی۔ اس کے بعد بھی انشاءاللہ بھیجتی رہوں گی۔

ہم لوگوں کی طرف سے مبارکباد قبول فرمائیے۔ اللہ نے آپ کے ہاتھوں میں وطن کی اتنی بڑی خدمت سونپی ہے۔ باقی سب کی جانب سے مناجات قبول فرمائیے۔

راقمہ عفت بانو زیبا

سراج احمد صاحب علوی۔ از لائل پور

کاکوری اخبار ملا۔ بحمداللہ میرا یہ خیال کہ شاید آپ نے از سر نو کر دیا غلط نکلا۔ مدتوں کے بعد کاکوری کے متعلق اتنی بہت سی خبریں معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی۔ بچپنا بچپن کی بہار یاد آ گیا اور وطن کے در و دیوار سامنے آ گئے۔

خدا کرے اخبار کو استقلال نصیب ہو۔ طور سے ہم دور افتادوں کو مجبوریاں ہیں ورنہ کتنی خوشی ہوگی اگر شہر کاکوری میں انشاءاللہ وطن کا اخبار کے لیے جو کچھ مجبور ہوں گا۔

سر دست چند شعر حاضر ہیں جو میرے تاثرات کا اندازہ آپ ان سے کر سکیں گے۔ پسند آئیں تو اسی پرچہ میں شائع فرمائیے۔

آپ کا سراج

احمد محسن صاحب علوی گلبرگہ شریف

اہلِ وطن کو فخر ہونا چاہیے کہ آپ نے مرحوم کاکوری اخبار کو حیات نو دیکر ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے تارکان وطن کی مرثیہ خوانی کرنے والے مجبور فرزندان وطن کی زندگی میں اتحاد و عمل پیہم کا جذبہ پیدا کرنے میں آپکی سعی مشکور ہو اور خدا کرے کہ اجڑے ہوئے وطن میں بہار تازہ آئے۔ آستانہ کاظمیہ کے زیر سایہ آپ کا پرچہ خدا کرے مقبول خاص و عام ہو۔

آپ کا خیر اندیش احمد محسن علوی

ایک خط اور

"کاکوری اخبار" کے پرچے باقاعدہ مل رہے ہیں شکریہ بہت بہت ...

اخبار کے تیور مجھے بیحد پسند آئے، اور ایک خوش آئند مستقبل کا پتہ دے رہے ہیں۔ سید صاحب آپکی وطن پروری قابل صد ستائش ہے آپ نے وطن کی تبلیغ بجسے شرافت وضعداری اور ایثار سے کی ہے۔

میں سمجھتا تھا کہ گردش زمانہ نے اس کو بھی اپنی گردش میں لے لیا مگر سال رو دیا اور ایک نیا پیام لایا جو کاکوری اخبار کے روپ میں ظہور پذیر ہوا۔

یقیناً اس کارنامے کو ہر فرد وطن اِلا۔ قدر کی نگاہ سے دیکھے گا۔ کاکوری اخبار واحد ترجمان ہے اور وطن کی پکار ہے جو کاکوری کے منتشر اور آوارہ ستاروں کا سنگم ہے وطن کے لیے ایک مینارۂ نور ... جس سے شعاعیں پھوٹ پھوٹ کر ماحول ظلمت کو درخشندہ بنا رہی ہیں۔ شمارہ سوم کے ایڈیٹوریل میں معترضین کی مخالفت کا شکوہ کیا گیا لیکن ہمیں امید ہے کہ آپ ایسے متوازن اور مستقل مزاج انسان کے اٹل ارادوں میں تزلزل نہ ہوگا۔

آپ حب الوطنی کا جذبہ رکھتے ہوئے وطن سے فرار نہیں پیار کرتے ہیں کاکوری اخبار کے اس تابناک مینارے کی ایک ایسی شعاع ہے جس میں حیات تازگی اور نورانی سیلاب پنہاں ہے۔ مستقل ہے پائندہ و دائمی ہے۔ کاکوری اخبار ... ترقی و کامرانی کی نئی نئی منزلیں طے کر رہا ہے اس نے وطن کی خدمت اور نمائندگی پر جن و اعتبار کر لی ہے۔ کاش اسی طرح وطنی قدروں کا وقار قائم رہے۔

از رخ۔ الطاف عباسی

پاکستانی ڈاک

منشی منظور علی صاحب علوی کی آنکھ میں کینسر کا جو آپریشن ہوا تھا الحمدللہ اب بالکل اچھے ہیں۔

بیگم اشفاق احمد علوی واپس کراچی آ گئیں۔

بیگم عشرت علی علوی لاہور پہنچ گئیں۔

حسن میاں ضیا علوی جو رخصت پر کراچی آئے تھے اپنے مستقر پر واپس چلے گئے۔

مظہر علی صاحب علوی کے یہاں چوری ہوئی تھی اسمیں زیادہ قیمتی چیزیں چور نہیں لیجا پایا۔ واقعہ یہ بتایا جاتا ہے کہ سب لوگ شکار پر گئے ہوئے تھے گھر بند تھا کوئی غیر موجودگی میں کم قیمتی چیزیں لے جاسکے کہ جلتا بنا۔

محمد ضیح علوی کے صاحبزادے وقار کی طبیعت اس طرف کچھ سست ہوگئی تھی دست آنے لگے تھے۔ اب الحمدللہ سکون ہے۔

والدہ انوار احمد علوی کو بخار اور کھانسی کی شدید شکایت ہوگئی۔ اب بفضلہٖ تعالیٰ بہتر ہیں۔

انجم اختر علوی کو کھانسی آرہی تھی جس نے کمزور کافی کردیا۔

منصور احمد علوی کو سردی کا اثر ہوگیا تھا کھانسی تیزی پکڑ گئی تھی اب خدا کا شکر ہے۔

صباح الدین کرمانی کی شادی خانہ آبادی ۹ر مارچ ۵۸ء کو کراچی میں قرار پائی ہے۔

شمیم بانو کرمانیہ کا تقرر نبوی اسپتال میں نفقت مرحوم کے عہدہ پر ہوگیا۔ اللہ مبارک کرے۔

اخوان الصفا پاکستان کا سالانہ جلسہ

اخوان الصفا پاکستان کا سالانہ جلسہ ۹ر جنوری کو کراچی میں ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ نعتیہ کلام بھی پیش ہوا۔ تہذیب فاطمہ عباسی اور حاجی انور علی صاحب نے سرکار دو عالم کی سیرت پاک پر اپنے مخصوص انداز میں روشنی ڈالی۔ بعد میں سالانہ انتخابات عمل میں آئے سکریٹری صاحب نے سالانہ رپورٹ پڑھکر سنائی۔ برادران وطن سے اپیل کی کہ وہ اپنی مخصوص تہذیب علمی ذوق اور عملی جد وجہد کو نئی زندگی عطا کرنے کے لیے آگے بڑھیں۔ صدر منتخب اور سکریٹری نے ممبران سے درخواست کی کہ وہ انجمن کو ایک خیال جماعت بنانے کے لیے ۱۵ دن کے اندر اندر اپنی اپنی تجاویز سکریٹری کو روانہ کردیں۔ آخر میں کرسی صدارت کی جانب سے ایک تعزیتی تجویز پیش کی گئی جسمیں چودھری نبی احمد صاحب مرحوم کی وفات پر انکے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا گیا۔ تین گھنٹہ کی مسلسل کارروائی کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(نوٹ) اخوان الصفا کاکوری پاکستان میں چند سال ہوئے قائم ہوئی تھی۔ اور اس کا مقصد برادران وطن کی تہذیبی۔ ثقافتی۔ اقتصادی۔ معاشرتی۔ فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا ہے۔

آصف علی علوی۔ سرکاری کام سے مشرقی پاکستان کے دورے پر گئے ہوئے ہیں ۱۰ر فروری کو

حالات وطن

برادران وطن سے گذارش ہے کہ وہ اپنے یہاں کی قابل اندراج خبریں روانہ کرکے مشکور کرتے رہیں۔ — ایڈیٹر

بیگم اشہد علی صاحب عباسی کی ایک تحریر ہمیں موصول ہوئی ہے جس میں موصوفہ ان تمام اعزا و احباب کا دلی شکریہ ادا فرماتی ہیں جنھوں نے از راہ شفقت و ہمدردی انکے والد محترم محمد ایوب صاحب علوی مرحوم کے انتقال پر ملال کے سلسلہ میں تعزیتی خطوط بھیجے اور جن اصحاب کو پتہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے یا عدیم الفرصتی کی بنا پر فرداً فرداً جوابات ابتک نہ پہونچ سکے ان سے معذرت خواہ ہیں۔

تقرر۔ ہمیں یہ معلوم کرکے دلی مسرت ہے کہ رؤف الدین احمد (خلف معروف الدین صاحب) کا تقرر اگزامنر آف اسٹورس (ٹیکنیکل) کی حیثیت سے دفتر ڈائرکٹر آف انسپکشن گورنمنٹ آف انڈیا کلکتہ میں ہوگیا۔ عزیزی موصوف اسی ہفتہ میں کلکتہ روانہ ہو گئے ہیں۔

وصی احمد صاحب خفانی کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ جنرل موٹر کمپنی ملازم ہوگئے ہیں۔ ہیڈ کوارٹر دہلی ہے۔ فی الحال کانپور میں کام کر رہے ہیں۔

واپسی۔ عبدالحی علوی عرف نیاز حسن میاں جو رخصت پر وطن آئے ہوئے تھے ایک ماہ قیام کے بعد ۹ر فروری کو کراچی واپس ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ رخصت میں توسیع نہ ہو پائی۔

شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب کی علالت۔ اس طرف قریب قریب ایک ہفتہ سے مجتبیٰ میاں صاحب کو شدید نزلہ ہوگیا تھا۔ تیسرے دن یکایک تمام چہرہ متورم ہوگیا۔ تکلیف شدت پکڑ گئی۔ مقامی ڈاکٹر صاحب معالج ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ طبیعت رو بہ اصلاح ہے۔ ہنوز طبیعت صاف نہیں ہے۔

بیگم ولی الدین کرمانی لکھنؤ (دختر عبدالعزیز صاحب مرحوم) پر اسی ہفتہ میں مسلسل دو دن قلبی دورے پڑ گئے جس نے کمزور زیادہ کردیا۔ حکیم ڈاکٹر عبدالعلی کا علاج ہو رہا ہے۔ شافی مطلق جلد صحت یاب فرمائے۔

شکیل میاں سلمہٗ۔ اب الحمدللہ بالکل اچھے ہیں جمعہ کو غسل صحت بھی ہوگیا۔

صادق حسن صاحب علوی کی صاحبزادی ذرہ کے چیچک نکل آئی ہے اگرچہ ہوتا ہے مگر ہلکا ہوا ہے۔ بخار بھی ہے گرنا شروع ہوگئی۔

بیگم حکیم اجتبےٰ علی علوی کے بارے میں معلوم ہوا ہے بخار کا سلسلہ ابھی ٹوٹا نہیں طبیب وطن مرزا شکور صاحب کے علاج سے اتنا فرق ضرور ہوا کہ عوارضات کم ہو گئے۔ صبح کا ٹمپریچر ۹۹ تک آگیا۔ مگر سہ پہر کے ٹمپریچر میں کوئی نمایاں فرق نہیں ہو رہا ہے۔ اللہ شفائے کامل عطا فرمائے۔ [illegible] علاج سے شام کا ٹمپریچر گر گیا ہے۔

۲۴ر دسمبر کو شری اجودھیا پرشاد سابق پٹواری نے جنسی گڈھی لیکھ پال کی حیثیت سے چارج لے لیا۔

مسٹر مصرا فارم منیجر رحمان کھیڑا فارم کا تبادلہ ہو گیا۔

مسٹر ڈی بی [illegible] اسسٹنٹ ماسٹر کاکوری ہائی اسکول اسکول سے استعفا دے کر چلے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ موصوف کو پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میں اچھی جگہ مل گئی ہے۔

علالت۔ بیوہ حاجی اعجاز علی صاحب مرحوم جو دو ماہ ہوئے کہ گر پڑی تھیں اور کافی تکلیف ہو گئی تھی ایک ہفتہ ہوا کہ موصوفہ کا پیر اتفاقیہ طور پر جل گیا۔ چلنے پھرنے سے عاجز ہیں۔

شمیمہ دختر غلام حسنین صاحب حیدری میعادی بخار میں مبتلا ہو گئی جو پندرہ دن بخار رہ کر گھٹتا بڑھتا رہا۔ [illegible] صاحب [illegible] ڈاکٹر عظیم صاحب معالج ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کلی عطا فرمائے۔

صحت و سکون۔ دختران مولانا عبدالمبین صاحب فاروقی (خلف الصدق مولانا عبدالشکور صاحب) چیچک میں شدید طور پر مبتلا ہو گئیں تھیں خدا نے اب صحت عطا فرما دی ہے۔

بیگم عبدالحکیم صاحب عبدالحکیم [illegible] کی خبر سن کر ۱۲ر فروری کو اپنے مستقر کے لیے روانہ ہو گئیں۔

قاضی اسرار علی عباسی کے صاحبزادے فواد سلمہ کے چیچک نکل آئی تھی بہت زور رہا لیکن خدا کا شکر ہے کہ اب رو بصحت ہیں چیچک مرجھا گئی ہے۔
اسکے علاوہ موصوف کی دو صاحبزادیاں اس سال انٹرمیجیٹ کے امتحان میں شریک ہو رہی ہیں۔ خدا کامیاب فرمائے۔

واپسی۔ دختر حاجی چودھری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم اپنے شوہر کے ساتھ پاکستان کے لیے ۱۲ر فروری کو روانہ ہو گئیں۔

کامل خاں صاحب کی علالت۔ قریب قریب ایک ماہ ہو گیا ہے کہ موصوف کے پیٹ میں جگر سے کچھ نیچے ایک گہری پھنسی تھی جس میں درد بھی محسوس ہونے لگا تھا [illegible] انجکشن لگ رہے ہیں [illegible] دانتوں کی خرابی بتلاتے ہیں۔ دانتوں کا بذریعہ بجلی دانتوں کی صفائی کر رہا ہے۔ [illegible] اب افاقہ ہے۔

موسم۔ گذشتہ ہفتہ میں بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ سردی بڑھ گئی۔ معمولی ژالہ باری کی اطلاعیں ہیں مگر فصل کو کوئی خاص نقصان پہونچنے کی کوئی اطلاع نہیں۔ زکام بخار نمونیہ زور پکڑ گیا۔ آم کی فصل ابھی تک بہت اچھی معلوم ہوتی ہے۔

ولی حیدر کپ ٹورنامنٹ۔ دو تین میچ ہو پائے تھے کہ بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ٹورنامنٹ بڑھا دینا پڑا۔ اب موسم صاف اور فیلڈ ٹھیک ہو جانے پر ٹورنامنٹ ۲۰ر فروری سے پھر شروع ہو رہے ہیں۔

---

۲۸ و ۲۹ر جنوری کو شب میں لالہ شیو نرائن صاحب کے یہاں بھنت کے سلسلہ میں کیرتن ہوا جس میں قصبہ کی ایک کثیر تعداد نے حصہ لیا کیرتن ۲½ بجے رات تک ہوتا رہا۔

توجہ کیجیے

جن محبان وطن کے پاس اخبار برابر پہونچ رہا ہے دستی خواہ ڈاک سے مہربانی کر کے چندہ روانہ فرما دیں ورنہ ہم مجبور ہوں گے کہ آئندہ پرچہ بذریعہ وی پی روانہ کریں جسکے اخراجات کی ذمہ داری بھی انھیں کو اخلاقاً برداشت کرنا ہوگی۔

خاکسار ایڈیٹر

دعوت عام

آپ حضرات سے گذارش ہے کہ جامع مسجد کاکوری میں ہر دوشنبہ کو بعد نماز مغرب ترجمہ کلام اللہ شریف بیان کیا جاتا ہے اس سلسلہ کو جاری ہوئے چھ ہفتہ ہو چکے ہیں اور مستقل طریقے سے بروز دوشنبہ بعد نماز مغرب فوراً شروع ہو جاتا ہے آپ لوگ تشریف لا کر ثواب دارین حاصل کریں

الملتمس ـــــ مجتبیٰ کاکوروی

علی یاور کاکوروی پرنٹر پبلشر نے تنویر پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار [illegible] کاکوری سے شائع کیا۔